مولانا مدظلہ اور تمام خاندان کے ساتھ برابر کا شریک ہے۔

دارالعلوم کے درجہ رابعہ کے طالب علم کی شہادت :- گذشتہ ماہ دارالعلوم حقانیہ کے درجہ رابعہ کے ہونہار اطاعت شعار، خدمت گزار اور محنتی طالب علم حافظ عبدالرشید افغانستان کے صوبہ تخار میں شہادت کے اعلیٰ اور ارفع مقام پر فائز ہوئے۔ شہید موصوف افغانی طلبہ کے ساتھ مزار کے فتح کے بعد دیگر علاقوں میں باغیوں کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے گئے تھے کہ وہاں پر مخالفین کے ساتھ ایک خونریز جھڑپ میں زخمی ہوگئے اور مخالفین آپ کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہاں پر انہوں نے آپ پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑتے ہوئے شہید کیا۔ ان کے والد صاحب بمع چند ساتھیوں کے ان کی تلاش میں نکلے۔ تو مخالفین نے ان کی لاش کے بدلے اپنے چند قیدیوں کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ طالبان زعماء نے ان کا مطالبہ تسلیم کیا اور لاش پھر ان کے لواحقین کے حوالے کی گئی۔ جب ان کی میت گاؤں پہنچائی گئی تو دارالعلوم حقانیہ کے تمام اساتذہ و طلباء اور قرب وجوار کے عام مسلمانوں نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور رقت انگیز خطاب فرمایا۔

جامعۃ الازہر مصر کیطرف سے دو ڈاکٹر اساتذہ کی تقرری :- دارالعلوم کی عالمی حیثیت کو محسوس کرتے ہوئے مدیر الحق مولانا حافظ راشد الحق حقانی کی ذاتی دلچسپی اور بھرپور کوششوں سے جامعۃ الازہر مصر نے دارالعلوم کے لیے دو ڈاکٹر اساتذہ کا تقرر کیا ہے۔ عنقریب ہی دارالعلوم میں معہد اللغۃ العربیہ کی کلاسز شروع کی جائینگی۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات :- دارالعلوم کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۴ نومبر ۱۹۹۸ء کو شروع ہوں گے اور ۲۱ نومبر ۱۹۹۸ء سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر انتظام تمام درجات کے امتحانات شروع ہوجائیں گے۔

تعطیلات میں دورہ تفسیر قرآن :- شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ حسب سابق امسال بھی دارالعلوم کی جامع مسجد میں اپنے شہرہ آفاق دورہ تفسیر کا آغاز ۲۸ نومبر ۱۹۹۸ء سے کرینگے۔ داخلے کے خواہشمند حضرات یکم شعبان سے دارالعلوم کے دفتر اہتمام سے رابطہ قائم کریں۔

انٹرنیشنل کانفرنس میں دارالعلوم کی نمائندگی :- گذشتہ دنوں اسلام آباد میں پانچ روزہ " امام ابوحنیفہؒ کانفرنس " میں دارالعلوم کی نمائندگی مولانا مفتی غلام قادر حقانی نے کی اور اپنا عربی مقالہ " سعۃ الفقہ الحنفی " کے موضوع پر کانفرنس میں پیش کیا۔ اس کانفرنس میں عالم اسلام اور دنیا بھر کے بڑے سکالروں، علماء اور محققین نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ دارالعلوم ہی کے ایک

(باقی ص ۶۴ پر)